باب 5 گھر، سکول اور معاشرہ
(Home , School and Society)

گھر (Home)

جانور اور انسان اپنے گھر سے پیار کرتے ہیں۔ بچے کی ابتدائی تربیت گھر پر ہوتی ہے۔ ماں کی گود بچے کی پہلی تربیت گاہ ہوتی ہے۔ گھر شخصیت کے لازمی پہلوؤں کی تربیت کرتا ہے، تحفظ اور پیار محبت دیتا ہے۔ گھر ہی میں بچے ذمہ داریوں کی ادائیگی، آداب معاشرت اور دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھنا سیکھتے ہیں۔ گھر کی تربیت کا انداز غیر رسمی ہوتا ہے۔ اس میں کھانا پینا، اُٹھنا بیٹھنا، بول چال، چھوٹے بڑے کی پہچان، ذاتی مفادات کو خاندانی مفادات پر ترجیح دینا شامل ہے۔

سکول (School)

ہر معاشرہ اپنی نئی نسل کی تربیت کا پابند ہوتا ہے۔ معاشرہ یہ ذمہ داری سکول کے ذریعے نبھاتا ہے۔ سکول بچے کی تعلیم کی ذمہ داری اُستاد کو سونپتا ہے۔ اُستاد طالب علم کو اچھا شہری اور مفید رکن معاشرہ بناتا ہے۔ اسی وجہ سے علامہ اقبالؒ نے اُستاد کو رُوح انسانی کا معمار قرار دیا ہے۔ تربیت اور سکول کی حدود کا علیحدہ کرنا ممکن نہیں۔ گھر اور سکول کی تربیت کے اثرات بچے کی شخصیت پر بڑے گہرے ہوتے ہیں۔ گھر اور سکول بچے میں ذہنی، اخلاقی، جمالیاتی اور روحانی اقدار کی یکساں تعمیر کرتے ہیں۔

معاشرہ (Society)

معاشرہ کا ہم معنی انگریزی لفظ سوسائٹی ہے۔ اس کے معانی ساتھیوں کی جماعت یا گروہ کے ہیں۔ عربی لفظ معاشرہ کے معانی بھی مل جل کر رہنے کی جگہ کے ہیں۔ اصطلاحاً معاشرہ یکساں خیالات رکھنے والے افراد کا وہ گروہ ہے جو مشترکہ مفادات کے لیے مل جل کر رہتے ہیں انسان بنیادی طور پر مل جل کر رہنا چاہتا ہے۔ مل جل کر رہنے کی یہ کوشش معاشرہ بناتی ہے۔

ہر معاشرے کے اپنے معیارات ہوتے ہیں۔ سکول ایک ٹکسال ہوتا ہے۔ جہاں سے تربیت پانے والوں کو معاشرے کے مطلوبہ معیاروں کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔

گھر، سکول، کمیونٹی اور معاشرے کا تعلق
(Relation among Home, School, Community and Society)

گھر بچے کی غیر رسمی انداز میں انفرادی تربیت کرتا ہے۔ بچے کو بہن بھائیوں اور ماں باپ کے ساتھ مل جل کر رہنے کی تربیت کی جاتی ہے۔ گھر افرادِ خاندان کو مل جُل کر رہنے کی تربیت دیتا ہے۔ گھر افراد کو ذمہ داریوں اور حقوق سے شناسا کرنے کے ساتھ ان کی ادائیگی کے لیے بھی تیار کرتا ہے۔ گھر کی تربیت سکول کی تعلیم و تربیت کے لیے بنیاد بنتی ہے۔ کمیونٹی معاشرے کی ایک اکائی ہوتی ہے۔

جہاں افراد اپنی فلاح کے لیے مل جل کر کام کرتے ہیں، مثلاً موسمی بیماریوں سے روک تھام، پانی کے ضیاع کی روک تھام، بچوں کی بہتر تعلیم ایسے امور ہیں جنھیں کمیونٹی ہی انجام دیتی ہے۔ سکول میں اس کی مثال بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لیے والدین اور اساتذہ کی تنظیم ہوتی ہے۔ یہ تنظیم مذہبی تقریبات، قومی تقریبات، فنڈ کے حصول اور خرچ کے لیے مل کر کام کرتی ہے۔ سکول کے نظام میں بہتری والدین، اساتذہ اور کمیونٹی کے دوسرے افراد کے مل کر کرنے سے لائی جا سکتی ہے۔ خاندان کے مالی حالات کو بہتر بنانے کے لیے مرغبانی، مگس بانی، ماہی پروری، ریشم کے کیڑے پالنا، لاکھ کے کیڑے پالنا، کشیدہ کاری کے مراکز بنانا، چھوٹی چھوٹی گھریلو صنعتیں لگانے کی تربیت دینے کے لیے سکول کمیونٹی کی مدد کر سکتا ہے۔

سکول بچے کی آزادی کو کچھ پابندیوں کا عادی بناتا ہے۔ بچے کو علم اور مہارتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ بچہ علم اور مہارتوں کے ذریعے بہتر روزگار حاصل کر کے اپنی معاشی حالت بہتر بناتا ہے سکول بچے میں خاص قسم کے ماحول میں پسندیدہ عادات، آداب، افکار، اقدار اور رُجحانات پیدا کرتا ہے۔

سکول کا تربیتی نظام شخصیت و کردار کی تربیت اس طرح کرتا ہے کہ افراد معاشرہ زمانہ بلوغت کی ذمہ داریاں اور شہری حقوق و فرائض بہتر طور پر ادا کر پاتے ہیں۔ سکول کو بلاشبہ ہم ایک چھوٹا سا معاشرہ کہہ سکتے ہیں۔ جہاں زبان و بیان، اخلاق و آداب، سیاست و حکومت جیسے اُمور کی تربیت کی جاتی ہے۔ سکول کی تمام تر ذمہ داریاں معاشرتی زندگی کی تیاری کے لیے ہوتی ہیں۔ سکول ان اُمور میں معاشرے کی معاونت کرتا ہے۔

1- انسانوں کے مل جل کر رہنے کی خصلت کی آبیاری ہوتی ہے۔
2- مشترکہ ضرورتوں اور نصب العین کے لیے افراد معاشرہ کو فعال بنایا جاتا ہے۔
3- ہر بچہ مدرسے کے معاشرتی ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
4- بچے کی عادات وصفات، احساسات، جذبات اور صلاحیتیں سکول کے ماحول کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔
5- سکول بچے کو معلومات، عادات اور مہارتیں مہیا کر کے ثقافتی ورثہ کو منتقل کرتا ہے۔
6- سکول بچے کی سرگرمی میں تبدیلی پیدا کر کے بدلتے ماحول سے مطابقت کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔
7- سکول ذہنی، جسمانی، جذباتی، معاشرتی، سیاسی، روحانی، اخلاقی اور جمالیاتی طور پر متوازن شخصیات پیدا کرتا ہے۔

معاشرہ اور تعلیم (Society and Education)

1- بچے کی دلچسپیوں کے مطابق تعلیم دے کر معاشرے کو افرادی قوت فراہم کی جاتی ہے۔
2- معاشرے کی زندگی کے لیے بچے کو تیار کر دیا جاتا ہے۔
3- سکول اور معاشرے کی زندگی کے درمیان فرق ختم ہو جاتا ہے۔
4- معاشرتی روایات، رسم و رواج اور آداب و اخلاق سکھائے جاتے ہیں۔
5- پیچیدہ معاملات کو آسان فہم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

6- معاشرے کے اچھے پہلوؤں کو اُجاگر کیا جاتا ہے۔

7- متضاد نظریات میں توازن پیدا کیا جاتا ہے۔

8- چھوٹی چھوٹی ذاتی وفاداریوں کو ملکی اور ملی وفاداریوں پر قربان کیا جاتا ہے۔

9- گھر اور مدرسے کے ماحول سے مدد لے کر وسیع معاشرتی ماحول سے مطابقت پیدا کرنا سکھائی جاتی ہے۔

10- تنگ نظری کی جگہ روشن خیالی پیدا کر کے دوستی، محبت اور امن کی صفات پیدا کی جاتی ہیں۔

11- معاشرے میں زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کے لیے صحت مند مقابلے کا رُجحان پیدا کیا جاتا ہے۔

تعلیم سے متعلقہ ادارے (Institutes Relating to Education)

مُلکی سطح پر وزارتِ تعلیم افراد، معاشرہ کے لیے سہولیات فراہم کرتی ہے، لیکن گھر، سکول اور معاشرے کے علاوہ بہت سارے ادارے تعلیمی عمل میں معاونت کرتے ہیں۔ ان اداروں میں سے معروف اداروں کا ذکر کیا جارہا ہے۔ پہلے وفاقی وزارت تعلیم کے تحت شعبہ نصاب سازی کام کررہا تھا۔ جس کے تحت پہلی سے بارہویں جماعت تک قومی نصاب مرتب ہوتا تھا۔ 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد نصاب سازی کا اختیار صوبوں کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب یہ صوبوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک کی نصاب سازی کا کام سرانجام دیں۔

درسی کُتب کی طباعت اور معیاری کُتب کی فراہمی صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈز کی ذمہ داری ہے۔ ٹیکسٹ بک بورڈز میں ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون مل کر نصاب کی روشنی میں درسی کُتب کی تیاری اور فراہمی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن طلبا کو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجوں کی تعلیم کی تکمیل پر اسناد تقسیم کرتے ہیں۔ امتحان میں یکساں معیار کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔ طلبا ان اسناد کی بنیاد پر ملازمت یا اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

مہنگی اور بیرون ملک چھپی ہوئی کتابوں کو سستے داموں طلبا کو فراہم کرنے کے لیے نیشنل بک فاؤنڈیشن اپنی خدمات انجام دیتی ہے۔ یہ ادارہ انجینئرنگ، طب، اکاؤنٹس، مینجمنٹ، کمپیوٹر، قانون اور دیگر شعبوں سے متعلقہ کتب چھاپ کر سستے داموں فراہم کرتا ہے۔

اساتذہ کی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سمعی و بصری معاونات بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ وفاقی ادارہ ''برائے آلات تعلیم'' اساتذہ کے لیے سستے اور قابلِ عمل آلات و معاونات تیار کرتا ہے جو انھیں ان کے سکولوں میں سرکاری طور پر فراہم کیے جاتے ہیں۔

وقت کے ساتھ تعلیم بھی مہنگی ہوتی چلی جارہی ہے۔ بعض اوقات لائق اور محنتی طلبا بھی مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے تعلیم کو خیرباد کہہ جاتے ہیں ایسے طلبا کی مدد کے لیے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن وظائف کا اجرا کرتی ہے تاکہ طلبا بآسانی اپنی تعلیم مکمل کر سکیں۔

اُستاد نظام تعلیم کا ایک بہت اہم رکن ہے۔ اساتذہ کی تربیت دو سطحوں پر کی جاتی ہے۔ ملازمت سے قبل تربیت پہلی سطح کی تربیت کہلاتی ہے۔ جبکہ جدید علم سے شناسائی کے لیے وقتاً فوقتاً دوران ملازمت تربیت کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت کے ادارے اور نجی تنظیمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

تعلیم میں تحقیق کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اعلیٰ سطح پر تحقیق کی سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) سے مدد لی جاسکتی ہے جبکہ کچھ نجی ادارے اور عالمی تنظیمیں ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم سے متعلقہ مسائل کی

تحقیق کے لیے مالی اور فنی معاونت فراہم کرتی ہیں۔

معاشرے کی تشکیل میں تعلیم کا کردار (Role of Education in formation of Society)

تعلیم تین بنیادی کام انجام دیتی ہے جو یہ ہیں۔

1- علم و مہارتوں کی نئی نسل کو منتقلی
2- ثقافت کی حفاظت اور اس کی نئی نسل کو منتقلی
3- معاشرتی زندگی کی تشکیل

علم میں اضافے کے ساتھ نئی نئی ایجادات نے ہماری زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔ ذرائع رسل و رسائل بہتر ہو گئے ہیں۔ فاصلے سمٹ گئے ہیں۔ چیزوں کا معیار پہلے سے بہتر ہو گیا ہے، لیکن زندگی میں مقابلے کا رجحان پہلے سے بڑھ گیا ہے مثلاً دیہاتی زندگی میں مشینی کاشت، بہتر بیج، کیڑے مار ادویات کے استعمال سے فصلوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ بہت سارے دستی کام مشینوں سے کیے جاتے ہیں۔ سڑکوں کا جال پھیلا دیا گیا ہے اور فصلوں کی بہتر قیمت وصول ہونے لگی ہے۔ پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے پختہ کھالے تعمیر کیے گئے ہیں۔ اجناس اور پھلوں کی بیرون ملک تجارت کی حکومت حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ کاغذ، کپڑا، کیمیکل، آلات، مشین بنانے کے لیے بیرون ملک سے جدید ٹیکنالوجی حاصل کی گئی ہے۔ لوگوں کو باخبر رکھنے کے لیے اخبار، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ بینکنگ، ہوٹلنگ اور گھر سازی کی صنعت میں جدید رُجحانات کو متعارف کروایا گیا ہے۔ ان تمام اقدامات نے معاشرتی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ جس کی چند باتیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

1- تعلیم ایک سلسلہ جاریہ بن گیا ہے۔
2- نئے شعبہ جاتِ علم متعارف کروائے گئے ہیں۔
3- پُرانی ٹیکنالوجی کی جگہ نئی ٹیکنالوجی نے لے لی ہے۔
4- نئے شعبوں میں رقم لگانے کا رُجحان بڑھا ہے۔
5- تعلیم میں معیار لانے اور قابل فروخت مہارتوں کو سکھانے پر زور دیا جا رہا ہے۔
6- سکول کا نصاب وقتی ضرورتوں کے تحت تبدیل کیا گیا ہے۔
7- خواتین کو ملازمتوں اور تعلیم میں یکساں حصہ ملنے لگا ہے۔
8- رہائشی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے گھر سازی ایک صنعت کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔
9- شہروں کی طرف نقل مکانی روکنے کے لیے مقامی طور پر سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

ان تمام اُمور نے معاشرتی زندگی کو ایک نیا رخ دیا ہے اور اس رخ سے تعلیم کی مطابقت ضروری ہے۔

اب مشترکہ مقاصد میں بھی تبدیلی آ گئی ہے۔ چھوٹا گھرانا، بہتر تعلیم و تربیت، بہتر خوراک، بہتر رہائش اور وسائل کے منصفانہ اور متوازن استعمال کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ آج معاشرے میں فرد کی ذمہ داریاں صرف اپنے ملک یا علاقے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ عالمی سطح پر اس کی صلاحیتوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی بھی کوشش کی جاتی ہیں۔ ان اُمور کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم کی ترجیحات بھی نئے سرے سے مرتب کی گئی ہیں۔

گھر،سکول،کمیونٹی اور معاشرے کے تعلقات میں فروغ کے لیے اقدامات
(Steps for promotion of the relationship among Home, School and Society)

1- بچوں کی تعلیم میں بہتری کے لیے پڑھے لکھے لوگوں کی مدد سے مقامی طور پر مہیا وسائل کی نشاندہی کی جائے۔
2- ان وسائل کو استعمال کرنے کے لیے محنتی حضرات اور ریٹائرڈ پڑھے لکھے لوگوں کی خدمات حاصل کی جائیں۔
3- تعلیم کے مسائل کی نشاندہی کی جائے۔
4- مسائل کے حل کے لیے تجاویز تیار کی جائیں۔
5- گھر،کمیونٹی اور معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نصابی اور معاون نصابی سرگرمیوں کو بنیاد بنایا جائے۔
6- مقامی صنعت،زراعت اور تجارت سے تعلیم کا ربط پیدا کیا جائے۔
7- معاشرے کے چیدہ چیدہ لوگوں کو سکول کے مسائل کو سمجھنے اور انھیں حل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً سکول میں بلایا جائے۔
8- تعلیم کو نفع بخش بنانے کے لیے فارغ وقت کی ایسی سرگرمیاں تجویز کی جائیں جو سستی، قابل عمل اور نفع کا باعث بنیں۔
9- قدرتی اور مہیا وسائل کے بے دریغ استعمال کی بجائے ان کے حسب ضرورت استعمال کے لیے لوگوں کو شناسائی فراہم کی جائے۔
10- ان اُمور میں تعلیم دی جائے جو گھر،سکول،کمیونٹی کی ضروریات اور انسان کی معاشی حالت کو بہتر بنا دے۔
11- وقتاً فوقتاً گھر،سکول اور کمیونٹی کی ضرورتوں کا جائزہ لیا جاتا رہے اور اس کے مطابق نصاب میں تبدیلی کی جائے۔

مشقی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلاً جوابات تحریر کریں:

1- تعلیم معاشرے کی تشکیل میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟
2- سکول اور کمیونٹی کے تعلقات میں بہتری لانے کے لیے کیا اقدامات کیے جانے چاہییں؟
3- تعلیم کے ساتھ ساتھ معاشرے کی اصلاح اور تشکیل کے لیے سکول کا کردار بیان کریں؟
4- تعلیم سے متعلق ادارے کون کون سے ہیں؟ اس کے درجہ بدرجہ کردار واضح کریں۔
5- مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔

i- تعلیم ii- معاشرہ iii- کمیونٹی

6- مندرجہ ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ کو پُر کریں۔

i- معاشرہ نئی نسل کی.................کی ذمہ داری تعلیم کے ذریعے پوری کرتا ہے۔
ii- اصطلاحاً معاشرہ یکساں خیالات رکھنے والے اس گروہ کا نام ہے جو مشترکہ...........کے لیے مل جل کر رہتے ہیں۔
iii- علامہ اقبالؒ نے استاد کو روح انسان کا.................قرار دیا ہے۔
iv- کتاب کی چھپائی اور معیاری مواد کی فراہمی.................کی ذمہ داری ہے۔
v- نصاب سازی کا عمل...........میں ہوتا ہے۔

7- دُرست جواب کی نشاندہی کریں۔

i- معاشرے میں تعلیم وتربیت کی ذمہ داری کس کی ہے۔ (گھر۔سکول۔معاشرہ)

ii- طلبا کو مہنگی اور بیرونی کتب کو سستے ایڈیشن کی شکل میں فراہم کرتا ہے۔ (نیشنل بک فاؤنڈیشن۔ادارہ تعلیم وتحقیق۔ادارہ جات نصاب)

iii- تعلیم کا بنیادی مقصد ہے۔ (روزگار کی فراہمی۔معاشرتی زندگی کی تشکیل۔صنعتی ترقی)

iv- بچے کی ابتدائی تربیت گاہ ہوتی ہے۔ (معاشرہ،سکول۔گھر)

8- تین ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

i- بچے کی ابتدائی تربیت ہوتی ہے:

(ا) گھر (ب) سکول (ج) کمیونٹی (د) معاشرہ

ii- گھر اور سکول بچے کی تربیت کرتے ہیں:

(ا) ذہنی (ب) اخلاقی (ج) جسمانی (د) تینوں طرح کی

iii- گھر بچے کی تربیت کرتا ہے:

(ا) رسمی انداز میں (ب) غیر رسمی انداز میں (ج) نیم رسمی انداز (د) کسی قسم کی تربیت نہیں کرتا

iv- تعلیم کون سا بنیادی کام انجام دیتی ہے۔

(ا) علم کی منتقلی (ب) ثقافت کی حفاظت و منتقلی (ج) مہارتوں کی منتقلی (د) ا،ب،ج تینوں

v- کمیونٹی معاشرے کی اکائی ہوتی ہے۔جہاں:

(ا) لوگ مل جل کر کام کرتے ہیں۔ (ب) بہتر تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) مالی حالت بہتر بنانے کے لیے تربیت دی جاتی ہے۔ (د) لوگ خاندان کی طرح رہتے ہیں۔

vi- سکول کن امور میں معاشرے کی مدد کرتا ہے۔

(ا) معاشرتی زندگی کی تیاری کے لیے۔ (ب) سکول اور معاشرتی زندگی کے فرق کو ختم کرنے میں

(ج) ثقافت کی منتقلی اور حفاظت کرنے میں (د) روزگار کے حصول میں

9- ذیل میں دیئے گئے کالم (ا) کے اجزا کالم (ب) کے اجزا کے ساتھ اس طرح ملائیں کہ درست جواب حاصل ہو جائے۔

کالم (ا)	کالم (ب)
معاشرہ کا انگریزی مترادف	Community
کمیونٹی	غیر رسمی تربیت
گھر	Society
سکول	معاشرے کی ایک چھوٹی اکائی
	بدلتے ماحول سے مطابقت